



سوال

ماہ صفر کے آخری بدھ کو چاشت کی نماز پڑھنا یہ خلاف سنت ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے ملک میں بعض علماء کہتے ہیں کہ ماہ صفر کے آخری بدھ کو ایک نماز پڑھی جاتی ہے جو صبحی کے وقت چار رکعت ایک سلام سے پڑھی جاتی ہے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ، سورہ کوثر، سترہ (۱۰) بار، سورہ اخلاص پچاس (۵۰) بار اور معوذتین ایک ایک بار پڑھتے ہیں۔ سلام پھیر کر تین سو ساٹھ دفعہ یہ آیت پڑھتے ہیں:

وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ وَاُوٰکِنُ الْاَلْثَرِ الْاَنَاسِ لَا یُعْلَمُوْنَ ۚ۱... لیسٹ

پھر جو ہرۃ الکمال تین بار پڑھ کر آخر میں ایک دفعہ کہتے ہیں:

سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۚ۱۸۰ وَسَلَامٌ عَلٰی اَنْرَسَلٰیہِ ۚ۱۸۱ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۚ۱۸۲... الصافات

اور فقیروں کو کچھ روٹی بھی خیرات کے طور پر دیتے ہیں۔ اس عمل کی خاصیت یہ ہے کہ صفر کے آخری بدھ کو جو مصیبتیں اور بلائیں نازل ہوتی ہیں ان سے حفاظت ہوتی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہر سال صفر کے آخری بدھ کو تین لاکھ بیس ہزار بلائیں نازل ہوتی ہیں اور یہ سال کا سب سے سخت دن ہوتا ہے۔ لیکن جو شخص اس دن مذکورہ بالا طریقے سے مذکورہ بالا نماز پڑھے وہ ان تمام بلاؤں اور مصیبتوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور جو کوئی اس طرح یہ نماز ادا نہ کر سکے۔ مثلاً بچے وغیرہ تو اسے یہ سورتیں اور آیات لکھ کر گھول کر پلا دی جائیں۔ کیا یہ عمل جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سوال بیان کی گئی نماز کی کوئی دلیل قرآن مجید میں ملتی ہے نہ حدیث شریف میں۔ اس کا ثبوت صحابہ تابعین میں سے کسی سے ملتا ہے اور نہ بعد کے کسی نیک بزرگ سے، لہذا یہ غلط کام اور بدعت ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ عَمِلَ عَمَلًا فَلَئِنْ عَلَيَّ أَنْزَلْنَا قُوْرًا))

”جس نے کوئی ایسا عمل کی جو ہمارے دین کے مطابق نہیں وہ مردود ہے۔“



نیز فرمایا:

((مَنْ أَتَتْهُ فِي أَمْرٍ بَدَأَ بِهَا لَيْسَ مِنْهُ قَوْلٌ))

”جس نے ہمارے دین میں کوئی نیا کام ایجاد کیا جو (دراصل) دین میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے۔“

جس نے یہ نماز اور اس کی فرضی فضائل کی نسبت جناب رسول اللہ ﷺ یا کسی صحابی کی طرف کی اس نے بہت بڑا جھوٹ بولا، اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کذابوں کی وہ سزا ملے گی جس کا وہ مستحق ہے۔

حدیث ما عندی والنداء علم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ